فضلِ ذوالجلال

مولف

غلامِ علی

انجمن تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

فضلِ ذوالجلال

مولف

غلامِ علی

انجمن تحفظِ بنیادی عقائد شیعه پاکستان

بسم اللہ الرحمان الرحیم

پیشِ لفظ

تمام تعریفیں مالک کائینات خالقِ حقیقی ربِ الارباب مسبب ال اسباب امامِ حق مولا علی جل جلالہ جل شانہ کے لیے جو تمام عالموں کے خالق اور مالک ہیں۔۔۔ ہم مومنین صرف علی جل جلالہ کی عبادت کرتے ہیں اور صرف انہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔۔۔

بے حساب و بے شمار درود و سلام محمدؐ وآل محمدؐ کے لیے۔۔

مودتِ معصومینؑ ۲۔۱، بحرالفضل، مرگ برمقصرین، مومن کا عقیدہ ، فیضانِ ولایت ، اسیرِ ناموسِ تبرا ، عقائدِ جعفریہ، ناموسِ رسالت اور مسلمان، ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۱)، معراج العزا، لمحۂ فکریہ ، قندیلِ معرفت ، گنجینۂ مودت ، تذکرہ ِ حق، Blasphemy And Muslims , فضائلِ حیدری ؛عظمتِ نادعلی , جو مجھ پر بیتی ،معدنِ سقا اور کلماتِ حق کے بعد '' فضل ذوالجلال ''میری بائیسویں کتاب کی صورت میں بارگاہِ محمدؐ و آل محمدؐ میں حاضر ہے۔۔۔

اس کتاب میں بھی ہم نے مولا علی جل جلالہ جل شانہ کے چند فضائل کو شامل کیا ہے۔۔مولا علی جل جلالہ کے فضائل کا احاطہ کرنا اور ان کو مکمل طور پر سمجھنا کسی انسان کے بس کی بات نہیں ۔۔۔اگر دنیا کے تمام سمندر سیاہی بن جایں تمام درخت قلم بن جایں اور تمام زمین کاغذ بن جائے تب بھی مولا علی جل جلالہ کے تمام فضائل کو قلمبند کرنا ناممکن ہے ۔۔۔

بس یہ ہماری ایک کوشش ہے جو حقیقی مومنین کے لیے معرفتِ الٰہی کے مزید در کھولے گی اور منافق میری اس کتاب کو پڑھ کر بھی جل مریں گے جیسے میری پچھلی کتابوں کو پڑھ کر جلتے مرتے رہے ہیں ۔۔

(۵)

مولا جل جلالہ ہماری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائیں۔۔۔آمین یا علی رب العالمین

ناشرِ تبرا

غلام علی

website:www.fazlezuljalal.webs.com

(۶)

معرفتِ ذوالجلال

مولا علی جل جلالہ نے فرمایا۔۔۔

میں ایسا اندازہ لگانے والا ہوں جس نے صنعت کے آثار سے ظاہر کیا آسمان اور سورج اور چاند اور سال اور مہینے اور رات دن کو۔۔ اپنے حکم سے ستاروں کی رفتار کا مدار اس گھومنے والی گنبد کی محراب پر بنایا۔۔۔ چلنے والے ستارے بنائے اور بارہ برج بنائے جو چلنے والے ستاروں کے مخالف چلتے ہیں۔۔۔ فرشتوں سے بھرے آسمان بنائے جو میرا حکم بجالانے میں مشغول ہیں اور جو ہر وقت مجھے سجدہ کرتے ہیں میری تسبیح کرتے ہیں اور میرا ہی ذکر کرتے ہیں۔۔

چار عنصروں کی مختلف چیزوں بنایں وہی آگ، پانی، ہوا اور مٹی کا مدار ہیں۔۔خاک اور ہوا کے اوپر آگ کو ٹھہرایا۔۔۔پہاڑ اور زمین پانی کے درمیان ٹھہرے ہوے ہیں۔۔میں نے بنیاد دھری دنیا کی اور خلق کیا جو کچھ اس میں ہے۔۔۔میں نے دنیا کو عدم کے پردے سے ظاہر کیا۔۔۔جنت کے دروازے میری معبودیت کی گواہی دیتے ہیں۔۔۔میرے ہی حکم سے آسمان، کرسی اور عرش معلق ہیں۔۔۔میرے ہی امر سے زمین اس طور طبقہ وار ہے۔۔۔میری عبادت انسانوں اور جنوں پر دل و جان سے فرض ہے۔۔جمال کے آسمان کا سورج میرا غلام ہے اور جلال کے برج کا چاند میرا سگ ہے۔۔آسمان جو کہ عجائبات ظاہر کرتا ہے اس کی بلندی میرے سامنے پامال ہے۔۔عرش میرے محل کی ایک چوکھٹ ہے۔۔میں

عالم قدس کے عبادت خانے کا مسجود ہوں۔۔۔میرے ایک پروردہ
نے میری ولایت کا ایک جام پیا اور وہ اللہ بن گیا۔۔۔میری
ولایت کا جام خدا کا پروردگار ہے۔۔۔
میرا مرتبہ تعریف کی حد سے باہر ہے۔۔۔میرے فضائل جان کر
عقلیں حیران ہوتی ہیں۔۔۔میرے کلام کی شرح ممکن
نہیں۔۔۔میرے وصف کے دریا کا کنارہ نہیں۔۔۔علم میری وجہ
سے باعزت ہے اور عقل مجھ سے پررونق ہے۔۔میں لامکان کے
محل کی مسند کا بالانشین ہوں۔۔۔میں بلند بارگاہ والا اور اعلیٰ
رتبے والا بادشاہ ہوں۔۔۔میں بے مثال اور عظیم الشان شہنشاہ
ہوں۔۔۔میں بدعت کی رسموں کو مٹانے والا اور دین کا مددگار
ہوں۔۔۔میں سرکشی کے آثار کو مٹانے والا اور ظلم وستم کو قطع

کرنے والا ہوں۔۔ میں جاہ وجلال فضل وکمال کا بانٹنے والا ہوں۔۔۔ میں رحمت کے انوار کو بکھیرنے والا ہوں۔۔۔میں نے اپنی شان ۱۱۰ آسمانی کتابوں میں بیان کی۔۔۔میں نے قرآن میں،تورات میں،زبور میں، انجیل میں اپنی بزرگی ظاہر کی۔۔۔ مجھ سے صرف جاہل ہی غافل ہیں اور غفلت کی وجہ سے منکری کے سمندر میں ڈوبے ہوئے ہیں۔۔میرے فضایل کا انکار کرنے والے حرامزادے،بدفعل،منحوس اور بے اصل ہیں۔۔ میں نجات کے راستے کا خالق ہوں اور مومنوں کو نجات کے راستے پر قایم رکھنے والا ہوں۔۔میری ولایت راہ نجات ہے اور جو مجھ سے عشق کرتے ہیں وہی معرفتِ الٰہی حاصل کر چکے ہیں۔۔۔

میں اپنے دشمنوں اور منکروں کو سخت عذاب میں مبتلا کر دیتا

ہوں۔۔۔۔میری تلوار دشمنوں اور منکروں کو جہنم تک پہنچانے کے

لیے ہر وقت آمادہ ہے۔۔۔۔اگر میری تلوار کے عکس آسمان کے

خیال میں آجائے تو آسمان کے اجزا ایک دوسرے سے جدا

ہو جایں۔۔۔۔اگر میری تلوار کا عکس زمین کے خیال میں آجائے تو

زمین کے تمام طبقات بکھر جایں۔۔۔میرا حکم بحر و بر کے اطراف ہوا

کی طرح جاری ہے۔۔۔۔میری محبت انسانوں اور جنوں میں روح

کی طرح جاری ہے۔۔۔۔میرے علاوہ بزرگ اور برتر کوئ

نہیں

۔۔۔

کوئ نہیں جو سلطنت میں میری برابری کرے۔۔۔مجھ سے بڑا سخی

کوئ نہیں ہے۔۔۔حکومت کرنے کا حق صرف میرا ہے میں ہی اصلی

حاکم ہوں۔۔۔۔ دنیا کے ظالم بادشاہوں کے خزانے میری سخاوت کے سمندر کے سامنے ذرے سے بھی کم ہیں۔۔۔ میں غریبوں کا دوست اور مال و دولت جمع کرنے والوں کا دشمن ہوں۔۔۔۔ میں مفلسوں اور مسکینوں کا مونس ہوں اور امیروں اور صاحبِ ثروت لوگوں کا مخالف ہوں۔۔۔ میں بے چاروں کا چارہ گر ہوں۔۔۔ میں اپنے بندوں کے مقصد کی تدبیر سے واقف ہوں۔۔۔

میں وہ ہوں جو تاریک رات سے روشن دن برآمد کر دیتا ہے اور روشن دن کو سیاہ رات میں فنا کر دیتا ہے۔۔ میں نے روح کو عقل کے ساتھ گوندھا اس سے جو بیج پیدا ہوا اس کو بویا اور احسن مخلوق کو اعلیٰ طور پر خلق کیا۔۔ میں پیدا کرنے والا ہوں میں مارنے والا ہوں۔۔۔ میں رزق دینے والا ہوں۔۔۔ میرے سوا کوئی معبود

نہیں۔۔۔میرے سوا کوئی رب نہیں۔۔۔میرے سوا کوئی خالق
نہیں۔۔۔میرے سوا کوئی رزق دینے والا نہیں۔۔۔۔میں ایمان
ہوں۔۔۔میں امین ہوں۔۔۔میں سرور ہوں۔۔۔میں سردار
ہوں۔۔۔میں علم ہوں۔۔۔میں عالم ہوں۔۔۔میں اعلم
ہوں۔۔۔میں حکیم ہوں۔۔۔میں حاکم ہوں۔۔۔میں گفتار
ہوں۔۔۔میں نصیر ہوں۔۔۔میں ناصر ہوں۔۔۔میں منصور
ہوں۔۔۔میں مظفر ہوں۔۔۔میں غالب ہوں۔۔۔۔میں عزیز
ہوں۔۔۔۔میں عزت ہوں۔۔۔۔میں افضل ہوں۔۔۔میں
لطیف ہوں۔۔۔میں انور ہوں۔۔۔میں فتوح ہوں میں راحتِ
روح ہوں۔۔۔میں سلیم ہوں۔۔۔میں سالم ہوں۔۔۔میں مسلم
ہوں۔۔۔میں قسیمِ قصور ہوں اور قاسمِ نادہوں۔۔۔۔میں صفور

ہوں۔۔۔میں منعم ہوں۔۔۔میں ناعم ہوں۔۔۔میں آدمؑ ،ابراہیمؑ
اور اسماعیلؑ کا رب ہوں۔۔۔میں شیثؑ ،شعیبؑ اور ہودؑ کا
پروردگار ہوں۔۔۔۔میں یوسفؑ، یحییٰؑ اور یعقوبؑ کا رہبر
ہوں۔۔۔۔میں لقمانؑ ،نوحؑ اور اسحاقؑ کا مولا ہوں۔۔۔
میں یوشعؑ ،الیاسؑ اور لوطؑ کا معلم ہوں۔۔۔میں سلیمانؑ ،عیسیٰؑ
،موسیٰؑ اور یونسؑ کا رہنما ہوں۔۔۔میں رحمان
ہوں۔۔۔۔میں رحیم ہوں۔۔۔میں جبار ہوں۔۔۔ میں کرار
ہوں۔۔۔۔میں غفور ہوں۔۔۔۔میں صراطِ مستقیم ہوں۔۔۔
میں مشکلات کو ہلاک کرنے والا ہوں۔۔۔میں پریشانیوں کو ختم
کرنے والا ہوں۔۔۔۔میں موت کو مارنے والا ہوں۔۔۔اے
ایمان والوں میرے فضائل اور فرامین کو تمام دنیا کے انسانوں تک

پہنچادو تاکہ کوئی میری بات سے ناآشنا نہ رہے۔۔۔حقیقتوں سے سب کو واقف کر دو تاکہ بعد میں کوئی یہ نہ کہے کہ ہم جاہل تھے اور حقیقت سے ناواقف تھے۔۔۔بیشک جاہلوں کے لیے عذاب عظیم ہے۔۔۔

(حوالہ: کتاب بستانِ ولایت، صفحہ ۴۶)

عشق ذوالجلال

حضرت سلمانِ فارسیؑ نے فرمایا۔۔

جو شخص دل میں مولا علی جل جلالہ کی محبت نہیں رکھتا یقیناً اس کی عبادت ضائع اور باطل ہے۔۔۔مولا علی جل جلالہ کے عشق سے دل ہٹا لینا ناممکن ہے۔۔۔مولا علی جل جلالہ کی تعظیم کرنا جان اور عقل پر لازم ہے۔۔۔میں ہمیشہ سے مولا علی جل جلالہ کو سجدہ کرتا ہوں اور ان کے در کی غلامی کو باعثِ افتخار سمجھتا ہوں۔۔۔مولا علی جل جلالہ کے علاوہ کسی کو سجدہ کرنا گناہ ہے اور حرام ہے۔۔۔جو مولا علی جل جلالہ کے در کی خاک بن گیا وہ نجات پا گیا۔۔۔میں درِ مولا علی جل جلالہ کا ایک گدا ہوں اور اس در کو میں کبھی نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔

یہ سچ ہے کہ میں مولا علی جل جلالہ کی صحبت میں بیٹھنے کے لائق نہیں ہوں یہ میرے مولا جل جلالہ کا کرمِ خاص ہے کہ وہ مجھے اپنا حبدار سمجھتے ہیں۔۔۔مولا علی جل جلالہ دین اور دنیا کی سلطنت کے بڑے جلال والے سلطان ہیں۔۔ مولا علی جل جلالہ کا درعزت اور بلندی کا کعبہ ہے۔۔۔مولا علی جل جلالہ شاہِ آسمان ہیں اور چاند و سورج ان کے غلام ہیں۔۔۔مولا علی جل جلالہ کی ولایت کے فیض سے سورج اور چاند کا چہرہ منور ہے۔۔۔ اے مومنوں دنیا کی محبت کو ترک کردو اور خود کو عشقِ علی جل جلالہ میں فنا کردو کیونکہ اس فنا میں ہی ہماری بقا ہے۔۔۔مولا علی جل جلالہ کا عشق دل کا محبوب اور محرم ہے۔۔۔۔اگر میں عشق کی سختی سے مر بھی جاؤں تب بھی اپنے دل کو درِ مولا علی جل جلالہ

سے نہ ہٹاؤں گا۔۔۔

(حوالہ: کتاب سفارتِ عشق صفحہ ۱۰۵۱)

ناشرِ تبرا غلامِ علی کی دیگر معرکۃ الارا تصانیف